نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون کون سے جانور کی قربانی کی ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: JTL-1764 تاریخ: 31-05-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نبی اعظم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے کون کون سے جانور کی قربانی فرمائی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نبی مکرم، رسولِ محتشم، شافعِ اُمَم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم سے **اونٹ، گائے، بکری اور مینڈھے کی قربانی فرمانا ثابت ہے۔**

اونٹ کو نحر کرنے سے متعلق صحیح مسلم میں حدیثِ پاک ہے: "ثم انصرف الی المنحر فنحر ثلاثا وستین بیدہ ثم اعطی علیا فنحر ما غبر" یعنی: (حجۃ الوداع کے موقع پر رمی سے فارغ ہو کر) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربان گاہ کی طرف تشریف لے گئے اور **اپنے مبارک نورانی ہاتھ سے تریسٹھ (63) اونٹ نحر فرمائے؛** پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اجازت عطا فرمائی اور انہوں نے بقیہ اونٹوں کو نحر فرمایا۔

(صحیح المسلم، جلد4، کتاب الحج، باب حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، صفحہ38، مطبوعہ دار الطباعہ، ترکیا)

اونٹ کو نحر کرنے سے متعلق سننِ ابو داؤد میں حدیثِ مبارک ہے: "وقرب لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدنات خمس او ست فطفقن یزدلفن الیہ بایتھن یبدا" یعنی: **رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم **کی خدمت میں پانچ یا چھ اونٹ نحر کے لیے پیش کیے گئے،** تو وہ اپنے آپ کو حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے

(مزید) قریب کرنے لگے کہ کس سے حضور علیہ السلام نحر کرنا شروع فرمائیں۔

(سنن ابو داؤد، جلد 2، کتاب المناسک، باب الهدی اذا عطب قبل ان یبلغ، صفحہ 82، مطبوعہ دھلی، ھند)

گائے کی قربانی سے متعلق حدیثِ پاک میں ہے: ”ذبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عائشة رضی اللہ عنها بقرة یوم النحر“ یعنی: اللہ پاک کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے **ایک گائے کو ذبح فرمایا۔**

(سنن کبری للبیهقی، جلد 5، کتاب الحج، باب نحر الابل قیاما۔۔۔، صفحہ 391، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

حکیم الامت، مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: **”گائے کی قربانی بھی سنتِ رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم **ہے۔“**

(مرآۃ المناجیح، جلد 4، صفحہ 158، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

حجۃ الوداع کے موقع پر گائے قربان کرنے کے حوالے سے سنن ابن ماجہ میں ہے: ”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر عن آل محمد فی حجة الوداع بقرة واحدة“ یعنی: سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے گھر والوں کی طرف سے **ایک گائے کو ذبح فرمایا۔**

(سنن ابن ماجہ، جلد 4، ابواب الاضاحی، صفحہ 311، مطبوعہ دار الرسالۃ العالمیہ)

مینڈھے کی قربانی سے متعلق صحیح بخاری میں ہے: ”وضحی بالمدینة کبشین املحین اقرنین“ یعنی: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں سینگوں والے سیاہ و سفید رنگ والے **دو مینڈھوں کی قربانی فرمائی۔** **(صحیح البخاری، جلد 2، کتاب الحج، باب نحر البدن قائمة، صفحہ 612، مطبوعہ دمشق)**

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر بکبش اقرن۔۔لیضحی به۔۔ واخذ الکبش فاضجعه ثم ذبحه“ یعنی: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ والے مینڈھے کو قربانی کے لیے لانے کا حکم دیا۔۔ پھر **مینڈھے کو پکڑ کر لٹادیا، اِس کے بعد اسے ذبح فرمادیا۔**

(مسند احمد، جلد 41، مسند الصدیقة عائشة بنت الصدیق رضی اللہ عنہا، صفحہ 39، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

بکری کی قربانی سے متعلق مجمع الزوائد میں ہے: ”ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطی حکیم بن حزام دینارا وامره ان یشتری به اضحیة فاشتری فجاءه من اربحه فباع ثم اشتری ثم جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بدینار وشاة۔۔ واخذ الدینار فتصدق به **واخذ الشاة فضحی بها**“ یعنی: نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو ایک دینار عطا فرمایا اور انہیں اِس دینار کے ساتھ قربانی کا جانور خریدنے کا حکم دیا، انہوں نے جانور خریدا، تو نفع دینے والا کوئی شخص آیا، تو آپ نے اسے بیچ دیا، پھر جانور خریدا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک دینار اور بکری پیش کر دی۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دینار لے کر صدقہ کر دیا، جبکہ **بکری کو لے کر اُس کی قربانی فرمائی۔** (مجمع الزوائد و منبع الفوائد، جلد 4، کتاب البیوع، باب تصرف العبد، صفحہ 161، مطبوعہ قاھرہ)

مشکاۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح میں ہے:"(کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یذبح) ای الشاۃ والبقرۃ (وینحر) ای الابل (بالمصلی)"**یعنی: اللہ کے نبی** صلی اللہ علیہ وسلم **عید گاہ میں بکری اور گائے کو ذبح، جبکہ اونٹ کو نحر فرماتے تھے۔**

(مشکاۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 3، کتاب الصلاۃ، باب فی الاضحیہ، صفحہ 509، مطبوعہ پشاور)

سُبُل الھدی والرشاد میں امام محمد بن یوسف صالحی شامی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 942ھ) **مختلف احادیث کے لحاظ سے فرماتے ہیں:**"کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضحی بالمدینۃ بالجزور احیانا وبالکبش اذا لم یجد جزورا۔۔ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الف بین نسائہ فی بقرۃ۔۔۔ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث الی سعد بن ابی وقاص بغنم فقسمھا بین اصحابہ"**یعنی: رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم **مدینہ منورہ میں کبھی کبھی اونٹ کی قربانی کیا کرتے تھے اور اونٹ نہ ہوتا، تو مینڈھے کی قربانی فرماتے۔۔ رسول اللہ** صلی اللہ علیہ وسلم نے (قربانی کی) **ایک گائے میں اپنی ازواج کو اکٹھے (شامل) کیا۔۔ رسول اللہ** علیہ السلام نے (قربانی) کی بکری حضرت **سعد بن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بھیجی جس کو انہوں نے صحابہ کرام کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، جلد 9، صفحہ 121، 117، مطبوعہ قاھرہ)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو واصف محمد آصف عطاری

22 ذو القعدۃ الحرام 1445ھ/31 مئی 2024ء

الجواب صحیح

مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے